بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ ۔ ۶ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۶ مارچ ۱۹۷۸ء	نمبر ۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

فلو کی وجہ سے ابھی طبیعت ناساز چل رہی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قوتِ قدسی، عقدِ ہمت، کاملِ تعلیم کا نمونہ اور قبولیتِ دعا کے روشن شواہد رکھتے ہیں

آپ نے مکہ کی گلیوں میں رو رو کر ایسی دعائیں فرمائیں جنہوں نے دنیا کے رنگ ڈھنگ کو بدل کر رکھ دیا

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت نے اپنے رسولِ مقبولؐ کی راہ میں ایسا اتحاد اور ایسی روحانی یگانگت پیدا کر لی تھی کہ اسلامی اخوت کی رُو سے سچ مُچ عضوِ واحد کی طرح ہو گئے تھے اور ان کے روزانہ برتاؤ اور زندگی اور ظاہر و باطن میں انوارِ نبوت ایسے رچ گئے تھے کہ گویا وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عکسی تصویریں تھیں۔ سو یہ بھاری معجزہ اندرونی تبدیلی کا جس کے ذریعہ سے غش بُت پرستی کرنے والے کامل خدا پرستی تک پہنچ گئے اور ہر دم دُنیا میں غرق رہنے والے محبوبِ حقیقی سے ایسا تعلق پکڑ گئے کہ اس کی راہ میں پانی کی طرح اپنے خونوں کو بہایا۔ یہ در اصل ایک صادق اور کامل نبی کی صحبت میں مخلصانہ قدم سے عمر بسر کرنے کا نتیجہ تھا۔" (فتح اسلام)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک عظیم الشان کامیاب زندگی ہے آپ کیا بلحاظ اپنے اخلاقِ فاضلہ کے اور کیا بلحاظ اپنی قوتِ قدسی اور عقدِ ہمت کے اور کیا بلحاظ اپنی تعلیم کی خوبی اور تکمیل کے اور کیا بلحاظ اپنے کامل نمونہ اور دعاؤں کی قبولیت کے غرض ہر طرح اور ہر پہلو میں چمکتے ہوئے شواہد اور آیات اپنے اندر رکھتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر ایک غبی سے غبی انسان بھی بشرطیکہ اس کے دل میں بے جا غصہ اور عداوت نہ ہو صاف طور پر مان لیتا ہے کہ آپؐ تَخَلَّقُوۡا بِاَخۡلَاقِ اللّٰہِ کا کامل نمونہ اور کامل انسان ہیں۔"

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۲ء)

"ابتدائے اسلام میں بھی جو کچھ ہوا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا نتیجہ تھا جو کہ مکہ میں گلیوں میں خدا تعالیٰ کے آگے رو رو کر آپؐ نے مانگیں جس قدر عظیم الشان فتوحات ہوئیں کہ تمام دنیا کے رنگ ڈھنگ کو بدل دیا وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ہی اثر تھا۔" (الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۶ء)

میرے بیٹے عزیزم ملک نصیر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ ۲۷ جنوری بروز جمعہ محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب صدر محلہ دار البرکات ربوہ نے ہمراہ عزیزہ عظمیٰ سلام صاحبہ بنت مکرم ملک عبد السلام صاحب آف لاہور دس ہزار روپیہ حق مہر پر بمقام لاہور کیا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(خاکسار ملک منور احمد دار الرحمت وسطی ربوہ)

جامعہ احمدیہ ربوہ میں ایک اہم سیمینار

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے زیرِ اہتمام ۷، ۸، ۹ مارچ ۱۹۷۸ء بروز منگل، بدھ، جمعرات سیمینار انڈونیشیا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سیمینار میں متعدد تحقیقی مقالہ جات پیش کئے جائیں گے۔ آخری روز سلائیڈز بھی دکھائی جائیں گی۔

سیمینار ہر روز ساڑھے چار بجے جامعہ احمدیہ ہال میں منعقد ہوا کرے گا۔ احبابِ کرام اس دلچسپ معلوماتی پروگرام میں کثرت سے شمولیت فرمائیں۔

(الامین الجمعیۃ العلمیۃ بالجامعۃ الاحمدیۃ ربوہ)

گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا التواء

خیل للرحمٰن ربوہ کے زیرِ اہتمام جو گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۵، ۱۶، ۱۷ مارچ کو ہونا قرار پایا تھا اس کی چونکہ ابھی تک اجازت نہیں مل سکی اور انتظامات کے لئے کافی وقت درکار ہوتا ہے اس لئے سرِ دست ملتوی کیا جاتا ہے۔ تمام شائقین اور احباب مطلع رہیں۔

(سیکرٹری خیل للرحمٰن ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمٰن غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ امان ۱۳۵۷ ہش
۶ مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیضانِ الٰہی کے حصول کا خاص وقت

اللہ تعالیٰ نے بندوں پر اپنے بے پایاں احسانات کا ذکر کرتے ہوئے ایک خاص احسان یہ بیان فرمایا ہے کہ اُس نے اُن کے لئے رات بنائی ہے تا کہ وہ اس میں آرام کر کے راحت اور سکون پا سکیں اور دن میں اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنے کے لئے تازہ دم ہو جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے اس خاص احسان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ (المومن آیت ۶۲)

ترجمہ:- اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو دکھانے والا بنایا ہے۔ اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن لوگوں میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے رات میں انسانوں کے لئے جسمانی آرام اور سکون و راحت کا سامان رکھا ہے اسی طرح اُس نے رات میں ایک اور عظیم الشان برکت بھی رکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رات کو رُوح کی سیری اور سیرابی کا بھی ذریعہ بنایا ہے اور وہ اس طرح کہ انسان رات کے ایک حصہ میں سونے اور آرام کرنے کے بعد اگر بیدار ہو کر نماز تہجد میں خدا تعالیٰ کے حضور جُھکے اور حصولِ فضل کے لئے اُس کے حضور روئے اور گڑگڑائے تو اس کے نتیجہ میں نفس کی آلودگی دُور ہوتی اور اُسے روحانی تسکین میسر آتی ہے، قربِ الٰہی اُسے نصیب ہوتا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کو جذب کرنے کی اہلیت اس میں پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ رات میں انسانوں کے لئے پوشیدہ اس عظیم الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ (المزمل آیات ۷ تا ۹)

ترجمہ:- رات کو اُٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کو جاگنے والوں کو (روحانیت کامل ہونے کے نتیجہ میں) سچ (یعنی صداقت شعاری) کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ پس چاہیئے کہ تو (علی الخصوص) راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر اپنے رب کی صفات کو یاد کیا کر اور اُسی سے دل لگایا کر۔

تہجد میں اللہ تعالیٰ کے حضور مناجات کرنے اور اُسی کے حضور رونے اور گڑگڑانے سے چونکہ انسان کی روحانیت کامل ہوتی ہے اور انسان کو حسبِ استعداد خدا تعالیٰ کی جناب میں قرب کا مقام نصیب ہوتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے رات کی اس عظیم الشان برکت سے استفادہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:-

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

(بنی اسرائیل آیات ۷۹، ۸۰)

ترجمہ:- تو سورج کے ڈھلنے (کے وقت) سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے (کے وقت) تک (کی مختلف گھڑیوں میں) نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر۔ اور صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا یقیناً (اللہ کے حضور میں) ایک مقبول عمل ہے۔ اور رات کو بھی تو اُس (یعنی قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد، شب بیداری کیا کر جو تجھ پر (اپنی روحانیت کو کامل کرنے کے لئے) ایک زائد انعام ہے (اس طرح پر) بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

ان آیات سے رات کی یہ اہمیت اور عظیم الشان برکت ظاہر و باہر ہے کہ اس میں نیند سے بیدار ہو کر اور اس کی خاموش اور پرسکون گھڑیوں میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اُس کا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے۔ رات کی اس عظیم الشان برکت کی وجہ سے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ خاص تعہد اور التزام کے ساتھ نماز تہجد پڑھا کرتے تھے۔ تہجد کی ادائیگی میں اُن کے اس شغف کا خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ (المزمل آیت ۲۱)

ترجمہ:- تیرا رب جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات سے کچھ کم نماز کے لئے کھڑا رہتا ہے اور کبھی نصف کے برابر اور کبھی ایک تہائی کے برابر اور اسی طرح تیرے کچھ ساتھی بھی۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی احادیث بکثرت آتی ہیں جن میں آپؐ نے اپنے متبعین کو خاص توجہ، التزام اور تعہد کے ساتھ نماز تہجد ادا کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی نماز تہجد کی اہمیت واضح کر کے ہمیں اس کی باقاعدہ اور باالتزام ادائیگی کی طرف بار بار متوجہ کیا ہے۔ چنانچہ ہم رات کی اس عظیم الشان اہمیت سے متعلق حضور علیہ السلام کے ایک ارشاد پر اس مضمون کو ختم کرتے ہیں حضور علیہ السلام رات کو حصولِ فضل الٰہی کا خاص وقت قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں نہیں سمجھتا کہ رات اور دن میں فرق ہی کیا ہے، صرف نور اور ظلمت کا فرق ہے۔ سو وہ نور تو مصنوعی بھی بن سکتا ہے بلکہ رات میں تو ایک (خاص) برکت ہے۔ خدا نے اپنے فیضان عطا کرنے کا وقت رات ہی رکھا ہے۔ چنانچہ تہجد کا حکم رات کو ہے۔ رات میں دوسری طرفوں سے فراغت اور کشمکش سے بے فکری ہوتی ہے۔ اچھی طرح دلجمعی سے کام ہو سکتا ہے۔ رات کو مُردہ کی طرح پڑے رہنے اور سونے سے کیا حاصل؟

اگر ہو سکے تو (رات کو بھی) دین کی خدمت کرنی چاہیئے۔ اس سے زیادہ خوش قسمتی اور کیا ہے کہ انسان کا وقت، وجود، قویٰ، مال، جان خدا کے دین کی خدمت میں خرچ ہو۔ ہمیں تو صرف مرض کے دورہ کا اندیشہ ہوتا ہے ورنہ دل یہی کرتا ہے کہ ساری ساری رات (دین ہی کی خدمت) کئے جاویں۔"

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۳ء بحوالہ ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۳۸، ۱۳۹)

گراں بہا ہے یہ لمحہ لمحہ

علومِ نو آئے جن کے بس میں مہ و نجوم ان کی دسترس میں
رہے جو مصروف پیش و پس میں اُلجھ گئے خاک و خار و خس میں

اگرچہ ہو خوانِ منّ و سلویٰ کہ ڈھیر پاکیزہ نعمتوں کا
مگر وہی گندگی کا سودا جو تھا سو ہے وہ سرِ مگس میں

کُھلی تھیں اُن پہ بھی تازہ راہیں ملیں انہیں بھی کُھلی فضائیں
فغاں کہ اس دور کے یہ شاہیں دبک گئے گوشۂ قفس میں

یہ قوم افکارِ نو سے لرزاں یہ قوم 'طرزِ کہن' پہ نازاں
سُبک قدم چاند پر خراماں یہ محو ہیں نالۂ جرس میں

جو لے کے آیا تھا قلبِ مضطر وہ اُن کی نظروں میں شعبدہ گر
یہ لوگ آتے ضرور ہیں پر کبھی کبھی سینکڑوں برس میں

گراں بہا ہے یہ لمحہ لمحہ گھڑی گھڑی کا حساب ہو گا
بڑی حیات آفریں توانائی جل رہی ہے نفس نفس میں

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورینام میں جماعت ہائے احمدیہ جنوبی امریکہ کے تیسرے جلسہ سالانہ کا انعقاد

- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور اور ولولہ انگیز پیغام • گی آنا اور ٹرینیڈاڈ سے تیس نمائندوں کی شرکت • محترم جناب وکیل التبشیر صاحب اور اکنافِ عالم میں پھیلے ہوئے احمدی مشنوں کے تہنیتی پیغامات • مبلغین سلسلہ کی تقاریر • ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ پیغام حق کی وسیع اشاعت

مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی مبلغ انچارج گی آنا

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ احمدیہ کیریبین کونسل کے زیر اہتمام جماعت ہائے احمدیہ جنوبی امریکہ کا تیسرا مشترکہ سالانہ جلسہ مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۷ء بروز اتوار سورینام کے دارالحکومت پارامار یبو میں واقع احمدیہ مسجد ناصر کے وسیع احاطہ میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مقامی احمدی احباب اور مدعو کئے جانے والے دوستوں کے علاوہ ہمسایہ مشنوں گی آنا اور ٹرینیڈاڈ سے بھی علی الترتیب ۲۱ اور ۹ احباب پر مشتمل دو بھاری وفود نہایت ذوق و شوق اور اخلاص و محبت کے جذبات سے لبریز ہو کر شامل ہوئے۔ ان مشترکہ جلسوں میں احباب جماعت کی دلچسپی میں اضافہ اس بات سے عیاں ہے کہ ۱۹۷۵ء میں جب احمدیہ کیریبین کونسل کے قیام پر پہلا جلسہ ٹرینیڈاڈ میں منعقد ہوا تو اس میں گی آنا اور سورینام سے آٹھ احباب شامل ہوئے۔ دوسرے سال ۱۹۷۶ء میں جب گی آنا میں جلسہ منعقد ہوا تو ٹرینیڈاڈ اور سورینام سے تیرہ احباب شامل ہوئے اور اب اس جلسہ زیر رپورٹ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے گی آنا اور ٹرینیڈاڈ سے شامل ہونے والے احمدی احباب کی تعداد تیس تک جا پہنچی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک!

جلسہ کی تیاری

سورینام کے مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کے رخصت پر مرکز تشریف لے جانے کی وجہ سے جلسہ کے جملہ انتظامات کی نگرانی کا کام خاکسار کے سپرد تھا چنانچہ ابتدائی انتظامات کی غرض سے اور مقامی دوستوں کی راہنمائی کے لئے مرکز کے ارشاد پر خاکسار دسمبر ۷۷ء کے آخری تین ہفتے کے لئے سورینام کے دورہ پر گیا اور جملہ ضروریات کا جائزہ لے کر پریذیڈنٹ جماعت مکرم حسینی عبید اللہ صاحب اور مکرم رستم محمود صاحب سیکرٹری کو ذہنی اور عملی طور پر جلسہ کے انعقاد کے لئے تیار کیا اور ہر رنگ میں حوصلہ افزائی کی اور تعاون کا یقین دلایا۔

اس وقت تک ابھی مسجد کے بعض حصوں کی مرمت اور رنگ و روغن کا کام باقی تھا اسی طرح مشن ہاؤس کے نیچے مہمان خانوں کی تکمیل کا محنت طلب کام بھی تھا اور مزید برآں مکرم حسینی صاحب کا مسجد کے ساتھ اپنا ملحقہ مکان تعمیر کے مراحل میں سے گزر رہا تھا جہاں زیادہ تر مہمانوں کے ٹھہرائے جانے کا انتظام متوقع تھا۔ اس سارے کام کی تکمیل کے لئے بظاہر دو اڑھائی ماہ کا عرصہ کافی نہیں تھا مگر مومن جب کسی نیک کام کا عزم اللہ کی ذات پر توکل کرتے ہوئے کر لیتا ہے تو پھر خدا بھی اپنے بندوں کی لاج رکھ لیتا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا جلسہ کی تیاری کے شوق میں مکرم حسینی صاحب ان کے بیٹے ناصر احمد عبید اللہ اور ان کے ساتھ مکرم رستم محمود صاحب سیکرٹری جماعت نے مل کر دن رات ایسی لگن اور محنت سے کام کیا کہ خدا کے فضل سے سارے ضروری کام عین وقت پر پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے اور مہمانوں کے قیام و طعام، جلسہ کے انعقاد اور اس ملک کے بعض اہم قابل دید مقامات کی سیر کے جملہ انتظامات نہایت درجہ خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

مہمانوں کی آمد

ٹرینیڈاڈ اور گی آنا کے احمدی احباب و خواتین جلسہ سورینام کے لئے شروع سال سے پروگرام بنائے ہوئے تھے اور ذوق و شوق سے اس دن کے منتظر تھے کہ جب انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے گئے خدائی وعدہ کے بموجب کہ:-

"خدا تعالیٰ نے .... ان کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔"

ایک نئے ملک اور ایک نئی سرزمین میں اعلائے کلمۂ اسلام کا موقعہ ملے گا اور ان کے ایمان اخلاص میں ازدیاد ہوگی اور تینوں ملکوں کی احمدی برادری میں تعارف و تودد کا رشتہ مضبوط ہوگا۔ اور باہم مل کر خدمت اسلام کے عہد کی تجدید کریں گے۔ چنانچہ گی آنا سے ۲۱ افراد کا وفد (۱۱ خواتین اور ۱۰ مردوں پر مشتمل) خشکی اور دریا کے راستہ مورخہ ۲۲ دسمبر کو سورینام پہنچا جبکہ ٹرینیڈاڈ کے احمدی احباب کا وفد جو کل نو افراد پر مشتمل تھا (۶ مرد اور ۳ خواتین) ایک روز قبل ۲۱ دسمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز سورینام پہنچا۔ جماعت کی تاریخ میں اس نوعیت کا اجتماع پہلی مرتبہ منعقد ہو رہا تھا کہ جس میں ہمسایہ ممالک سے احمدی احباب لمبا سفر اختیار کر کے سورینام کے جلسہ میں شرکت کر رہے تھے۔ مقامی احباب حضرت مسیح پاک کے مہمانوں کی اس کثیر تعداد کو دیکھ کر باغ باغ ہوئے جاتے تھے اور ان کی خوشی اور مسرت کا عالم دیکھنے کے لائق تھا۔ مہمانوں کی خدمت، عزت افزائی اور ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کے لئے فرش راہ بنے جاتے تھے۔ الغرض مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی مسجد اور مشن ہاؤس کے علاقہ میں غیر معمولی رونق اور چہل پہل نظر آنے لگی۔

ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کی خبر

ریڈیو سورینام سے مسلسل دو تین روز جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان نشر ہوتا رہا اور ساتھ ہی اس بات کا تذکرہ بھی کہ اس میں پاکستانی اور ٹرینیڈاڈ کے احمدی مبلغین اسلامی موضوعات پر تقاریر کر رہے ہیں۔ گی آنا کے اخبار "کرانیکل" میں دوسرے صفحہ پر جلسہ سورینام کے انعقاد کی مفصل خبر شائع ہوئی۔ اسی طرح ٹرینیڈاڈ کے اخبار میں ہمارے جلسہ کا ذکر آیا اور سورینام کی ایک نیوز ایجنسی کے ذریعہ سارے ملکی اخبارات کو جلسہ کی خبر پہنچائی گئی۔ اس ملک کی سرکاری زبان ڈچ ہے اگرچہ مختلف نسلوں کی مخلوط آبادی ہونے کی وجہ سے دیگر زبانیں مثلاً بگڑی ہوئی اردو، انڈونیشن اور "ٹاکی ٹاکی" بھی رائج ہیں مگر یہاں کی علمی زبان ڈچ ہی ہے اس حقیقت کے پیش نظر مرکز کی منظوری سے محترم امام مسجد ہالینڈ مولانا عبد الحکیم صاحب اکمل کی آمد بھی متوقع تھی مگر بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر انہیں اپنا پروگرام تبدیل کرنا پڑا۔ لہٰذا جلسہ کی تقاریر اردو اور انگریزی زبانوں تک ہی محدود رکھنی پڑیں۔

آرائش و نمائش

جماعت سورینام کے دوستوں نے جلسہ کی خوشی میں مسجد کے صحن کو رنگین قمقموں اور رنگا رنگ جھنڈیوں سے خوب آراستہ کیا۔ گیٹ کے دونوں طرف لوائے احمدیت اور سورینام کا قومی پرچم لہرائے گئے۔ علاوہ ازیں متعدد خوش آمدید اور جلسہ کی غرض و غایت پر مبنی قطعات، بارچات پر رقم شدہ، موزوں جگہوں پر آویزاں کئے گئے۔ جماعت کی عالمی تبلیغی مساعی اور جنوبی امریکہ کے احمدیہ مشنوں کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں پر مشتمل ترتیب دی ہوئی فوٹوز کی نمائش خاکسار گی آنا مشن سے ہمراہ لے گیا تھا چنانچہ مسجد کے اندر اسے خدام اور انصار نے مل کر بڑے سلیقہ سے ترتیب دیا۔ اسی طرح احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل قطعات بھی آویزاں کئے گئے۔ یوں خدا کے فضل سے مسجد کا اندرونی اور بیرونی ماحول ایک نہایت پاکیزہ روحانی فضا کا سماں پیش کر رہا تھا جو شرکائے جلسہ کے ازدیاد ایمان کا باعث تھا۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز

بالآخر ۲۵ دسمبر کو وہ مبارک ساعت آپہنچی جس کے لئے یہ ساری تیاریاں تھیں۔ مقامی حالات کے مطابق ۳ بجے سہ پہر جلسہ کی کارروائی کے آغاز کا وقت مقرر تھا۔ چنانچہ اجلاس کی کارروائی مسجد کے ہال میں زیر صدارت مکرم مولوی محمد حنیف یعقوب صاحب صدر احمدیہ کیریبین کونسل و مبلغ انچارج ٹرینیڈاڈ مشن شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم [illegible] نے کی بعدہ سورینام مشن کی ابتداء، تدریجی ترقی اور ایک مضبوط مرکز کے قیام کے حالات پر مشتمل ایک مختصر رپورٹ خاکسار نے احباب کے سامنے پیش کی۔ رپورٹ پہلے سورینام کے احباب کے لئے اردو میں پڑھی گئی بعدہ بیرونی مہمانوں کے لئے اس کا انگریزی خلاصہ بھی بیان کیا۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ سورینام مشن کی ابتداء ۱۹۵۶ء میں مکرم رشید احمد صاحب اسحٰق کی آمد سے ہوئی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں ایک معقول تعداد میں جماعت قائم ہو گئی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ہی پیارے اور مخلص دوست حسینی عبید اللہ صاحب نے ایک ایکڑ زمین مسجد، مشن ہاؤس اور سکول وغیرہ کی تعمیر کے لئے جماعت کے نام وقف کر دی۔ ایک بڑا کامیاب مدرسہ بھی دینی تعلیم کا جاری ہوا۔ مسجد احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی اور جماعت تیزی سے ترقی کے مراحل طے کرنے لگی۔ لیکن پہلے مبلغ کی روانگی کے بعد ایک لمبے عرصہ تک کوئی مرکزی مبلغ یہاں متعین نہ ہو سکا اور سورینام مشن گی آنا مشن کی زیر نگرانی کام کرتا رہا۔ مخلصین جماعت جو اگرچہ تھوڑی تعداد میں تھے جادۂ مستقیم پر قائم رہے۔ اور پانچ سال کے عرصہ میں خود اپنی مدد آپ کے اصول پر ایک شاندار اور خوبصورت مسجد اور خوبصورت مشن ہاؤس تمام ضروریات زندگی سے مزین تعمیر کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ فالحمد للہ۔ اگرچہ عمومی طور پر جملہ دوستوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا۔ مگر اس عظیم کامیابی کا اصل سہرا مکرم حسینی عبید اللہ صاحب ان کی سلسلہ سے بے انتہا محبت اور فدائیت کا تعلق رکھنے والی اہلیہ محترمہ اور ان کے نیک بخت بچوں کے سر ہے۔ سورینام جماعت کے دو اور معمر بزرگوں نے بھی سکنی اور زرعی اراضی جماعت کے نام وقف کیں۔ ان میں سے ایک مکرم محمد حنیف جمن بخش صاحب ہیں۔ جنہوں نے پاراماریبو شہر میں ایک قطعہ جائیداد کر دیا اور دوسرے بزرگ دوست امرالو خان صاحب ہیں جنہوں نے کئی ایکڑ زرعی زمین پر مشتمل وسیع رقبہ جماعت کے نام منتقل کر دیا ہے۔ ستمبر ۱۹۶۵ء سے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد کی سورینام میں بطور مستقل مبلغ تقرری کے ساتھ دوبارہ خدا کے فضل سے اس مشن نے پورے طور پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ ریڈیو پر ہفتہ وار دینی تقاریر کا سلسلہ اور تبلیغ و تربیت کے دیگر ذرائع جماعت اور مشن کی مضبوطی کا باعث بن رہے ہیں اور دلوں کی زمین تیار ہو رہی ہے اور انشاء اللہ لوگوں کا قبول حق کی طرف رجوع ہوگا۔ وَھٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ۔

اس رپورٹ کے بعد اس خاص موقعہ پر آئے ہوئے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے جن میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے قیمتی پیغام کے علاوہ دنیا کے اطراف و جوانب میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشنوں کے ارسال کردہ تہنیتی پیغامات بھی تھے جن میں انگلستان، امریکہ، جاپان، فیجی، گیمبیا اور ماریشس کے مشن شامل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور ولولہ انگیز پیغام افسوس ہے ہمیں ڈاک کی تاخیر کے باعث بعد میں ملا لہٰذا وہ جلسہ میں تو نہ سنایا جا سکا مگر بعد میں خطبات جمعہ کے ذریعہ اور اخبار اور مبلغین میں شائع ہو کر سب تک پہنچا۔ حضور نے اپنے پیغام میں نہایت پیارے اور دلنشین انداز میں دو اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے ایک یہ کہ پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے جو ازل سے مسیح موعود کی جماعت کے ذریعہ رونما ہونا مقدر ہے اور دوسرے یہ کہ دنیا کے سارے بنی نوع انسان کو "امت واحدہ" بنانے کے لئے خدا تعالیٰ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں خلافت کے روحانی اور مرکزی نظام کو جاری فرمایا ہے جس کے تاقیامت جاری رہنے کی ہمیں بشارت دی گئی ہے۔ پس خلافت کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے غلبہ اسلام کے ضمن میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے نسلاً بعد نسلٍ تیار رہیں۔

حضور کے پیغام کے متن کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے:-

"پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

مجھے یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ آپ عنقریب کیریبین (Caribbean) کے علاقہ کی احمدیہ جماعتوں کا سالانہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ یہ اجتماع آپ میں باہم تعارف، محبت اور اخوت کے رشتے کو مضبوط کرنے کا باعث ہوگا۔ ایسے مواقع اپنے اندر بہت سے بیش بہا تعلیمی اور تمدنی فوائد رکھتے ہیں اور اخلاق کی تربیت کا اعلیٰ ذریعہ ہوتے ہیں۔ اس نقطۂ نظر سے نئی نسل کے بچوں اور نوجوانوں کی ان جلسوں میں شمولیت کی بہت حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ان مواقع سے باہمی خدمت، دلی قربانی کی روح، نظم و ضبط اور اپنے فرائض کی بجا آوری کی طرف پوری توجہ دے کر پورا پورا فائدہ حاصل کیا جائے۔

اس موقعہ پر میں خاص طور پر دو باتوں کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ چودھویں صدی ہجری اب ختم ہونے کو آئی ہے۔ اگلی صدی ہے جو عنقریب ہم پر طلوع ہونے والی ہے انشاء اللہ اسلام کی عظیم الشان ترقیات کا دور شروع ہونے والا ہے۔ یہ امر نوشتہ تقدیر ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں اسلام تمام دوسرے مذاہب پر غالب آ جائے گا۔ یہ غلبہ محبت کے ذریعہ اور دلائل کے ساتھ اور لوگوں کے قلوب کو فتح کرنے کے ذریعہ حاصل ہوگا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اسلام کی خوبصورت تعلیم کو ہمیں بڑے جوش، محبت، ہمدردی اور شفقت کے جذبہ کے ساتھ دوسروں تک پہنچانا ہے۔ اس مشن میں کامیاب ہونے کے لئے آپ کو اپنے آپ کو ایسے رنگ میں ڈھالنا چاہیئے کہ آپ کے اندر اسلامی تعلیم کی تمام خوبیاں عملی رنگ میں نظر آنے لگیں۔ بیرونی دنیا پر اثر پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اخلاقی اور روحانی لحاظ سے آپ کے اندر ایک مکمل انقلاب پیدا ہو تاکہ ہر وہ شخص جس کو آپ سے واسطہ پڑے محسوس کرنے لگے کہ آپ عام لوگوں سے مختلف انسان ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ صنعتی اور سوشلسٹ نظریات پر مبنی انقلابات دنیا کے مسائل اور مشکلات حل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ پہلی عالمی تنظیم "لیگ آف نیشنز" اور موجودہ "اقوام متحدہ کی تنظیم" دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا نہیں کر سکیں۔ سائنس کی عظیم الشان ترقیات کے باوجود لوگوں کو دل کا سکون اور اطمینان حاصل نہیں۔ مختلف قسم کے نظریات معاشرے میں روز افزوں انتشار کی کیفیت پیدا کر رہے ہیں۔ اور مستقبل خاصا دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ قرآن کریم کی رو سے دنیا میں ایک نیا عالمی نظام قائم کرنے کی ذمہ داری اور تمام بنی نوع انسان کو ایک متحدہ معاشرے یعنی امت واحدہ میں منسلک کرنے کا فریضہ مسیح موعود اور اس کی جماعت کے سپرد ہے۔ اور ساری انسانیت کو ایک امت بنانا یعنی امت مسلمہ میں داخل کرنا ایک مرکزی نقطہ یا ایک مرکزی صاحب اختیار ہستی کا متقاضی ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قدرت ثانیہ یا خلافت کے الفاظ سے ذکر کیا ہے اور خدا تعالیٰ نے یہ بشارت دی ہے کہ خلافت احمدیہ تاقیامت جاری رہے گی۔ تاہم آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اللہ کی اس رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اور تفرقہ کا شکار نہ ہوں۔ یاد رکھیں کہ تیرہ سو سال کے بعد خلافت کا قیام اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت اور برکت ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کے تقدس اور احترام کو قائم اور محفوظ رکھنا چاہیئے۔ خلافت کی اہمیت ابتداء ہی سے ہر احمدی بچے کے دل میں راسخ ہونی چاہیئے۔ بلاشبہ یہی وہ ذریعہ ہے جس کی بنیاد پر ساری دنیا کے لوگ ایک رشتہ میں منسلک ہوں گے اور ایک راہ کے راہرو اور ایک خاندان کی طرح متحد ہوں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو ہمیشہ یاد رکھیں اور بنی نوع انسان کے دلوں کو دعاؤں کے ذریعہ، حسن سلوک کے ساتھ، خدمت خلق کے بے لوث اور نہ ختم ہونے والے جذبہ کے ساتھ اور اسلام کی خاطر جہد مسلسل کرتے ہوئے جیتنے کی پر خلوص کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل نازل فرمائے اور ہر آن اور ہر ملک میں آپ کا ہادی اور مددگار ہو۔ (آمین!)

(دستخط)

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث"

(باقی)

ضروری اعلان

خاکسار حضرت مولوی مہر الدین صاحب مرحوم (آف لالہ موسیٰ۔ از صحابہ ۳۱۳) کی سیرۃ سوانح پر مقالہ تحریر کر رہا ہے جو احباب آپ سے متعارف ہیں ان سے درخواست ہے کہ ان کے حالات زندگی خاکسار کو اس پتہ پر پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(طاہر مہدی امتیاز احمد۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

گمشدہ رقم

ایک غریب عورت کے رحمت بازار سے دارالعلوم جاتے ہوئے ململ کے رومال میں بندھے ہوئے ایک سو روپیہ گر گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملے ہوں تو رانا کرامت خان ابن چوہدری برکت علی صاحب محلہ دارالرحمت کو پہنچا دیں۔ (غلام اللہ خان۔ دارالرحمت غربی مکان نمبر ۱۶/۲ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانات دار القضاء

(۱) محترمہ امۃ السلام صاحبہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حافظ محمد رمضان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۴۸/۱۸ واقع محلہ دارالرحمت خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور احمد زمان تنویر صاحب پسر مرحوم کے نام انتقال کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) لقمان احمد صاحب (۲) محمد سلمان فارس صاحب پسران مرحوم (۳) امۃ المومن صاحبہ (۴) طاہرہ مبشرہ صاحبہ (۵) امۃ القدوس صاحبہ (۶) امۃ الودود صاحبہ دختران مرحوم۔

استدعا ہے کہ بلاک ۴۸/۱۸ احمد زمان تنویر صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

---

(۲) محترمہ بشارت اختر صاحبہ ۱/۱ فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حکیم الدین صاحب ناصر وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۳/۱ واقع محلہ باب الابواب ربوہ میرے خاوند مرحوم اور خورشید نور بیگم صاحبہ کے نام بحصہ مساوی مشترکہ الاٹ ہے جس میں میرے خاوند مرحوم کا حصہ ۱۰ مرلے کا ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) مصباح الدین احمد صاحب پسر مرحوم (۲) سبقت ثمین ناصر صاحبہ دختر مرحوم۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکور میں سے میرے خاوند مرحوم کا حصہ میرے بیٹے مصباح الدین احمد صاحب اور میری بیٹی سبقت ثمین ناصر صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

---

(۳) محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ محلہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم بشیر احمد صاحب ولد خیر الدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۲۷/۱۶ محلہ دارالنصر میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

پلاٹ مذکورہ میں سے ۱/۴ حصہ میرے خاوند مرحوم محمد یونس صاحب کو دے گئے تھے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میں سے ۳/۴ میرے دونوں بیٹوں منیر احمد صاحب و نصیر احمد صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) مریم صدیقہ صاحبہ (۲) آصفہ صدیقہ صاحبہ (۳) ساجدہ صدیقہ صاحبہ دختران مرحوم۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ ۲۷/۱۶ میں سے ۱/۴ حصہ محمد یونس صاحب کے نام اور باقی کا نصف نصف نصیر احمد صاحب و منیر احمد صاحب پسران مرحوم کے نام حسب ضابطہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

---

(۴) محترمہ نواب بیگم صاحبہ سکنہ کنڑی ضلع تھرپارکر سندھ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم فیض احمد صاحب بھٹی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۴/۲۵ محلہ دارالرحمت ربوہ رقبہ دس مرلہ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ امۃ الرشید فرحت صاحبہ زوجہ خان حبیب اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) عبد الرحمٰن صاحب بھٹی (۲) عبد الغفور صاحب بھٹی (۳) عبد السمیع صاحب بھٹی (۴) فیض احمد صاحب بھٹی (۵) منیر احمد حنیف صاحب پسران مرحوم (۶) سعیدہ بیگم صاحبہ (۷) امۃ اللطیف صاحبہ (۸) امۃ النصیر صاحبہ دختران مرحوم۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۴/۲۵ امۃ الرشید صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

---

(۵) مکرم نبی احمد صاحب باجوہ باجوہ کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب باجوہ وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۶/۱۱ محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) منظور احمد صاحب (۲) ثریا بیگم صاحبہ۔

ثریا بیگم صاحبہ کو پلاٹ مذکور ہم دونوں بھائیوں کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ قطعہ ۶/۱۱ میرے اور میرے بھائی منظور احمد صاحب کے نام حسب ضابطہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

---

(۶) محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۳/۱۱ دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد نواز صاحب گوندل وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۶۶۳۲/۱۰۹-۹۴ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ -/۳۴۷۵ روپے موجود ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) محمد عمر دراز صاحب (۲) محمد ریاض صاحب (۳) محمد سرفراز صاحب پسران مرحوم۔ (۴) طاہرہ تسنیم صاحبہ (۵) قدسیہ شمیم صاحبہ دختران مرحوم۔

لہذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۳۴۷۵ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مؤرخہ ۲۸ جنوری ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لیجایا گیا۔ ۲۹ جنوری ۱۹۷۸ء بروز اتوار نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور ازاں بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین کے بعد دعا کرائی۔

ربوہ میں بہت سے بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں نے ہمارے ساتھ ہمدردی اور تعزیت فرمائی۔ اسی طرح کراچی واپسی پر احباب جماعت نے زبانی اور بذریعہ خطوط اظہار ہمدردی فرمایا۔ میں اور میرے بھائی عبد الرشید، مبارک احمد اور جملہ لواحقین ان تمام بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ ہماری والدہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق کیلئے دعا فرمائیں۔ (عبد المجید جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

۲۔ میرا بھتیجا عزیزم سید طیب محمود ابن مکرم سید غلام احمد صاحب نثار صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ایک ماہ بعارضہ ٹائیفائڈ وغیرہ بیمار رہ کر بعمر چودہ سال متعلم جماعت ہشتم مؤرخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء کو وفات پا گیا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ مولا کریم اس بچے کے والدین اور عزیزوں کو صبرِ جمیل اور اجرِ جزیل عطا فرمائے۔ آمین

(سید احمد علی عفی عنہ ربوہ۔ نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی)

۳۔ میری بھتیجی مسماۃ رشیدہ بیگم صاحبہ دختر برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب سکنہ گھٹیالیاں بعمر ۲۵/۲۶ سال دو چھوٹے بچے چھوڑ کر فوت ہو گئی ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور تمام عزیزوں کو صبر دے۔ (سید احمد طفیل از گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم طاہر محمد محمود صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کے ماموں صوبیدار میجر علی محمد صاحب ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں اور C.M.H راولپنڈی میں داخل ہیں۔

۲۔ ملک انور احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ مسجد نور شرقی تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کے پتہ کی پتھری کا اپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔

احباب کرام ہر دو کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات مئی کے آخری عشرہ میں ہوں گے۔ نصاب درج ذیل ہے:۔

(۱) مبتدی:۔ قرآن کریم ناظرہ، قرآن کریم کا پہلا پارہ باترجمہ، نماز باترجمہ اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں بمعہ ترجمہ زبانی یاد کی جائیں گی۔

حدیث:۔ احادیث الاخلاق (مقدمہ کتاب تا تین مقبول دعائیں)۔

کتب سلسلہ:۔ فتح اسلام، احمدی اور غیر احمدی میں فرق، سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مؤلفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ)، کتابچہ عام دینی معلومات۔

(۲) متقدم:۔ قرآن کریم:۔ سورہ فاتحہ تا آلِ عمران باترجمہ، زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورہ لہب، سورہ نصر، سورہ کافرون۔

حدیث:۔ احادیث الاخلاق (باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سائے تلے)

کتب سلسلہ:۔ دستورِ اساسی، ایک غلطی کا ازالہ، الوصیت، شمائلِ احمدؑ، کتابچہ عام دینی معلومات۔

(۳) مقتصد:۔ قرآن کریم:۔ سورہ انفال کے آخر تک، زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الکوثر، الماعون، القریش۔

حدیث:۔ احادیث الاخلاق باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق۔

کتب سلسلہ:۔ لیکچر لاہور، کشتی نوح، برکات الدعا، سیرت خیر الرسلؐ اور کتابچہ عام دینی معلومات۔

(۴) سابق:۔ قرآن کریم:۔ باترجمہ سورۃ الانبیاء کے آخر تک، زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورۃ الفیل، العصر، القارعہ۔

حدیث:۔ احادیث الاخلاق باب اکرام ضیف تا آخر۔

کتب سلسلہ:۔ آسمانی فیصلہ، نشانِ آسمانی، لیکچر لدھیانہ۔ دینی معلومات۔

(۵) فائق:۔ قرآن کریم:۔ باترجمہ سورہ الجاثیہ کے آخر تک، زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورہ الم نشرح، القدر، التین۔

حدیث:۔ نبراس المومنین

کتبِ سلسلہ:۔ شہادۃ القرآن، کشف الغطاء، تذکرۃ الشہادتین، عام دینی معلومات۔

(۶) فائز:۔ قرآن کریم:۔ باترجمہ مکمل، زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورہ الضحیٰ، الغاشیہ، الاعلیٰ۔

حدیث:۔ چالیس جواہر پارے۔

کتبِ سلسلہ:۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، دعوت الامیر، مختصر تاریخِ احمدیت مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب۔

پرچہ جات کی مطلوبہ تعداد سے فوری طور پر مطلع فرماویں تاکہ صحیح وقت پر پرچے بھجوائے جاسکیں۔ خدام اپنی دعاؤں اور بھرپور کوشش کے ساتھ اِس مفید پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمینِ اضلاع مجالسِ انصار اللہ

صدرِ محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل ناظمینِ اضلاع کا تقرر دسمبر ۱۹۷۹ء تک کے لئے منظور فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ان کا یہ تقرر مبارک کرے اور خدمتِ خلق کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرما دے۔ آمین۔ تمام متعلقہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ناظمینِ اضلاع سے مکمل تعاون فرماویں۔

۱۔ مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب	ناظم ضلع ملتان
۲۔ " چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد	" " حیدرآباد
۳۔ " محمد اقبال صاحب اور سیئر نہر	" " بدین
۴۔ " ہدایت اللہ صاحب	" " لاڑکانہ

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شدید تڑپ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک اموال کی قربانی کا سوال ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری جماعت آگے بڑھنے کی تمنا، خواہش اور تڑپ رکھتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۴ اپریل ۱۹۷۲ء)

امسال صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گذشتہ سال سے ۶ لاکھ روپے زیادہ ہے اسے پورا کرنے کے لئے ہمیں پہلے سے زیادہ محنت، پہلے سے زیادہ مستعدی، پہلے سے زیادہ کوشش پہلے سے زیادہ قربانی اور پہلے سے زیادہ دعاؤں کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

احبابِ جماعت سے گذارش ہے کہ لازمی چندہ جات چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کے بقایاجات فوری طور پر ادا فرما کر اِس سال بھی اپنا بجٹ پورا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اُس کا پیار حاصل کریں اور اس کے انتہائی فضلوں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ضرورت خادم مسجد

مسجد احمدیہ اوکاڑہ کے لئے ایک محنتی، نوجوان یا ادھیڑ عمر خادم مسجد کی ضرورت ہے اس کے فرائض میں مسجد کی صفائی، اذان وغیرہ کے علاوہ مسجد سے ملحقہ دار المطالعہ کی نگہداشت بھی شامل ہے۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ تنخواہ -/۲۰۰ روپے ماہوار دی جائے گی۔ صرف سنگل آدمی کی رہائش کا انتظام ہے۔ درخواستیں اپنے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ امیر جماعتِ احمدیہ اوکاڑہ مسجد احمدیہ ایف بلاک اوکاڑہ کے پتہ پر بھجوائیں۔

(خاکسار شیخ عبد الحکیم سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعتِ احمدیہ اوکاڑہ C/0 ورائٹی سنٹر ریل بازار۔ اوکاڑہ)

دعوتِ ولیمہ

راولپنڈی ۲۰۔ فروری ۱۹۷۸ء۔ آج رات کو مکرم چوہدری نور محمد صاحب وڑائچ ابن مکرم چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم نے اپنے بڑے فرزند چوہدری ضیاء محمد صاحب ایڈووکیٹ کی دعوتِ ولیمہ کا وسیع پیمانہ پر اہتمام کیا جس میں جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

عزیزم چوہدری ضیاء محمد صاحب کا نکاح ایک سال قبل مکرم چوہدری محمد نواز صاحب آف رام کے کی صاحبزادی کے ساتھ پڑھا گیا تھا۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات ثابت ہو۔ آمین

(خواجہ عبد الغفار ڈار صدر حلقہ سیٹیلائٹ ٹاؤن غربی راولپنڈی)

ولادت

محترمہ ناصرہ صاحبہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ تحریر فرماتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں پہلا نواسہ عطا فرمایا ہے۔ سب بہنوں بھائیوں سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ نومولود کو صحت والی زندگی سے نوازے اور اسے خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴